1048 ـ مؤكده سنتيں

سوال

کیا ممکن ہے کہ آپ ہمیں سنن مؤکدہ کی تعداد بتائيں اور یہ کب ادا کی جائينگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے سوال کا جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ ذيل حدیث ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بارہ رکعات سنتوں پر ہمیشگی کی اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا، چار رکعات ظہر سے قبل، اور دو رکعت ظہر کے بعد، اور دو رکعت مغرب کے بعد، اور دو رکعت عشاء کے بعد، اور دو رکعت فجر سے قبل"

جامع ترمذی حدیث نمبر (379) صحیح الجامع حدیث نمبر (6183).

اور عنبسۃ بن ابی سفیان ام حبیبۃ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے دن اور رات میں بارہ رکعت ادا کیں اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر تعمیر کرتا ہے، چار ظہر سے قبل، اور دو اس کے بعد، اور دو رکعت مغرب کے بعد، اور دو رکعت عشاء کے بعد، اور دو رکعت فجر سے قبل "

جامع ترمذی حدیث نمبر (380) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں اس باب میں ام حبیبۃ رضی اللہ تعالی عنہا سے عنبسۃ کی حدیث حسن صحیح ہے. دیکھیں: الصحیح الجامع حدیث نمبر (6362).

اور عصر کی نماز میں سنت مؤکدہ نہیں ہے، لیکن عصر کی نماز سے قبل چار رکعت ادا کرنا مستحب ہیں، لیکن اجروثواب اور ہمیشگی میں ان کا مقام اور مرتبہ سنن مؤکدہ سے کم ہے، اور یہ چار رکعات مندرجہ ذیل حدیث میں مذکور ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اللہ تعالی اس آدمی پر رحم فرمائے جس نے عصر سے قبل چار رکعت ادا کیں "

جامع ترمذی حدیث نمبر (395) ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں یہ حدیث غریب حسن ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3493) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

امام شافعی اور امام احمد رحمہما اللہ کے نزدیك مندرجہ بالا سب چار نفل دو دو کر کے ادا کیے جائیں گے.

واللہ اعلم .